الجامعة البنوریة العالمیة

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Muhammad Atif**

Address :> **Karachi**

Subject :> **NAMAZ**

Writer :> منظور الٰہی

Serial No :> **10681**

Fatwa No :>

Date :> **1/18/2011**

Email :>

Why we say asalamoallakum wa Rehmatullah at the end of the Salat (Nimaz), is it because we intend to seek permission fro Allah Suhana w Taallah after our attendance in front of HIM....Pl reply2:In case one doesnot offer Sunnat Salat and only offers Farz Nimaz, ?// then is it all right?

(۱) ہم نماز کے اختتام پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کیوں کہتے ہیں کیا یہ اسوجہ سے ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سامنے حاضری دینے کے بعد اس سے اجازت لینے کا ارادہ کرتے ہیں؟

(۲) اگر ایک آدمی سنت ادا نہیں کرتا فقط فرض نماز ادا کرتا ہے تو کیا یہ جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) سلام کے ساتھ اختتام نماز کی حکمت علماء نے یہ بیان کی ہے کہ اسمیں اشارہ ہے کہ وقتِ نماز میں گویا میں اس عالم سے باہر چلا گیا تھا اور ماسوی اللہ سے فارغ ہو کر اسکی درگاہ میں پہنچ گیا تھا۔ اسکے بعد اب پھر آیا ہوں اور موافق رسم ہر کسی کو سلام کرتا ہوں۔ گویا یہ سلام وداع نہیں جیسا کہ سائل نے سمجھا بلکہ سلام حضور ہے۔

(۲) بلا عذر سنتِ مؤکدہ کو چھوڑنے کی عادت بنا لینا ناجائز اور نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی شفاعت سے محرومی کا بھی سبب ہے۔

کما فی الصحیح لمسلم: عن عبد اللہ قال من سرہ ان یلقی اللہ تعالیٰ (الی قولہ) ولو ترکتم سنۃ نبیکم لضللتم. الحدیث (ج-۱ ص۲۳۲)۔

وفی الشامیۃ تحت قولہ: (قولہ ویلام) لکن فی التلویح ترک السنۃ المؤکدۃ قریب من الحرام یستحق حرمان الشفاعۃ. لقولہ علیہ الصلاۃ والسلام (من ترک سنتی لم ینل شفاعتی اھ. وفی التحریر أن تارکھا یستوجب التضلیل واللوم اھ والمراد الترک بلا عذر علی سبیل الإصرار. (ج-۱ ص۱۰۴)۔

وفی الھندیۃ: رجل ترک سنن الصلاۃ ان لم یر السنن حقا فقد کفر لانہ ترکھا استخفافا وان رآھا حقا فالصحیح انہ یاثم لانہ جاء الوعید بالترک کذا فی محیط السرخسی. (ج-۱ ص۱۱۲)

واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

منظور الٰہی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ / ۲ / ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۰۶۸۱

بتاریخ ۱۲ / ۴ / ۱۴۳۲ھ

جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

23/1/11